United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

From
the People
of Japan

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

پالیسی

2

ADVOCACY GUIDE

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

پالیسی

ADVOCACY GUIDE
2

مرتبین

Ian Kaplan and Ingrid Lewis

شائع کردہ: یونیسکو بنکاک

ایشیاو بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ

© یونیسکو2013
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ISBN نمبر 978-92-9223-442-3 (پرنٹ ورژن)
ISBN نمبر 978-92-9223-443-0 (الیکٹرونک ورژن)

اِس کتابچے کے مندرجات سے یونیسکو کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے اس کتابچے میں بیان کردہ عہدوں اور پیش کردہ مواد سے ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی ملک، علاقے، شہر یا اس کے حکام یا اس ملک یا علاقے کی سرحدوں کی قانونی حیثیت کے تعین کے سلسلے میں یہ یونیسکو کی رائے ہے۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ اس کتابچے میں جو رائے پیش کی گئی ہے یا جن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے، اس کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کا مقصد اور عزم یہ ہے کہ معلومات کی وسیع تر تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں اس کتابچے یا دیگر شائع کردہ کتب کی دوبارہ اشاعت، ترجمہ اور تیاری کے لیے پوچھے جانے والے سوالات کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کریں:
ikm.bgk@unesco.org

کاپی ایڈیٹر: سینڈی بارن (Sandy Barron)
ڈیزائن/لے آؤٹ: وارن فیلڈ (Warren Field)

مقامِ طباعت: تھائی لینڈ
APL/13/013-500

APL/13/013-500-02

اُردو ترجمہ

زیرِ اہتمام

یونیسکو، اسلام آباد

رابطہ کار

علیمہ بی بی، یونیسکو، اسلام آباد

ترجمہ

نذر حسین کاظمی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

نظرِ ثانی / جائزہ پاکستان ٹیم

محترمہ عبیہ اکرام،	سپیشل ٹیلنٹ ایکسچینج پروگرام، اسلام آباد
محترمہ عشرت معسود،	ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ ثمینہ ظفر،	ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
ڈاکٹر تنزیلہ نبیل،	چیئر پرسن، ہمہ گیر تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)، اسلام آباد
ڈاکٹر اجمل چوہدری،	چیئرمین، تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
ڈاکٹر میاں حامد حسن،	فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ نشوا شکیل،	پروگرام آفیسر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ زہرا ارشد،	کنٹری کوآرڈینیٹر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ راحیلہ اویس،	ترجمان برائے ہمہ گیر تعلیم، ہیڈ مسٹریس، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
محترمہ شائستہ فرحان،	اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
ڈاکٹر ذوالفقار علی چیمہ،	وفاقی نصاب و ٹیکسٹ ونگ، کیپٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، اسلام آباد
ہارونہ جتوئی،	سابق جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (نصاب اور پالیسی پلاننگ)، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد
محمد داؤد،	ماہر تعلیم / رکن ایڈوائزری کمیٹی، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت۔
ڈاکٹر صابر خواجہ،	اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، وزارت وفاقی اور پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
امتیاز عالم،	ایجوکیشن ایڈوائزر، پلان انٹرنیشنل پاکستان

عنوانات

تعارف

پالیسی سے کیا مراد ہے؟

پالیسی کے لیے ایڈووکیسی کیوں ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟

پالیسی سازی کے لیے ایڈووکیسی کیوں ضروری ہے؟

پالیسیوں کا تجزیہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

چیلنج۔1: ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی اور سمجھ بوجھ

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔2: رابطہ اور تعاون واشتراک

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔3: پالیسی پر عمل درآمد

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔4: سماجی ومعاشی پالیسی

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

آپ یہ کیسے بتائیں گے کہ ایڈووکیسی ایک مثبت اثر رکھتی ہے

ضمیمہ

تعارف

پالیسی کی یہ ایڈووکیسی گائیڈ(Advocacy Guide)''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ'' سے متعلق پانچ گائیڈوں کے سلسلے کی دوسری گائیڈ ہے۔اس گائیڈ کو اپنے طور پر یا دوسری چار گائیڈوں یعنی تعارف،نصاب،مواد اور طریقہ ہائے کار کے مجموعے کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیوں کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی متعلقین کے لیے حکمت عملی اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع پالیسیوں کی تیاری، فروغ اور درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

پالیسی سے کیا مراد ہے؟

پالیسی کی اصطلاح عام طور پر ایسے قواعد، قوانین اور اصولوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو مختلف مسائل جیسے ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے لوگوں، گروپوں یا اداروں کے اُمور سے متعلق رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ عموماً بین الاقوامی اور قومی پالیسیاں انتہائی اہم اصول مقرر کرتی ہیں اور عزم وعہد کا اعادہ کرتی ہیں جو زیادہ مخصوص قواعد اور طریقہ ہائے کار کے بارے میں رہنمائی کرتے ہیں۔اس ایڈووکیسی گائیڈ میں پالیسی کو عمل میں ڈھالنے (دوسرے الفاظ میں پالیسی کے ممکنہ اثرات کو حقیقت میں لانے کے طریقہ ہائے کار) کا مطلب ''پالیسی پر عمل درآمد'' ہے۔

پالیسی میں محض قواعد، قوانین اور اصولوں کو بیان کرنے والی عبارات شامل نہیں ہوتیں بلکہ اس میں بحث مباحثہ اور لوگوں کا باہمی مشاورتی عمل بھی شامل ہوتا ہے جس کے ذریعے پالیسی کے تصورات اور خیالات کے معانی تشکیل پاتے ہیں۔ کسی بھی پالیسی کو حتمی تصور نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ اس کو ایک متحرک عمل کا حصہ تصور کیا جانا چاہیے۔

اگرچہ یہ ایڈووکیسی گائیڈ خاص طور پر تعلیمی پالیسی کے مسائل اور جامع تعلیم پر توجہ مرکوز کرتی ہے لیکن یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ ایک تعلیمی پالیسی نہ صرف اقدام کا تنہا شعبہ ہوتا ہے بلکہ سماجی اور معاشی پالیسی سازی کے وسیع تر محرکات اور عمل کا ایک حصہ بھی ہوتا ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کی ترقی کا دارومدار ہمہ گیر سماجی اور اقتصادی ترقی سے وابستہ ہے۔ یہ دونوں مل کر جامع معاشروں کی ضروری بنیاد کو تشکیل دیتے ہیں۔

پالیسی ایڈووکیسی کے لیے ایک اہم ذریعہ کیوں ہوتی ہے؟

پالیسی کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد صرف سرکاری وزارتوں کا کام نہیں ہوتا بلکہ ایسی پالیسی جو ہمہ گیر تعلیم پر اثرات مرتب کرتی ہیں، ان کو علاقائی، قومی، ریاستی، صوبائی اور مقامی سطحوں سمیت اساتذہ کی تعلیم کے انفرادی اداروں اور سکولوں کی سطح پر بھی تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ تعلیم اور

1 Lall, M. 2007. A Review of Concepts from Policy Studies Relevant for the Analysis of EFA in Developing Countries. Create Pathways to Access Research Monograph No. 11. London, Institute of Education.

متعلقہ سماجی واقتصادی پالیسی تمام اسٹیک ہولڈرز(Stakeholders) کے اُمور پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں اوران کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہیں، اس لیے ہمہ گیر تعلیم کو فروغ دینے کی کسی بھی کوشش کی کامیابی کا انحصار رہنمائی، معاونت اور تحفظ کے ضمن میں بامعنی اور واضح پالیسیوں پر ہوتا ہے۔

ذمہ داری کا معاملہ سب سے اہم ہوتا ہے تمام پیشہ ورانہ لوگوں کو ہر سطح پر جامع تعلیم میں اپنے کردار ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ پالیسی اس طرح کی آگاہی کو فروغ دینے اور پیشہ ورانہ لوگوں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے میں معاونت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

پالیسی سازی کے لیے ایڈووکیسی کیوں ضروری ہے؟

اگرچہ نظریاتی طور پر ہمہ گیر پالیسی سادہ محسوس ہوتی ہے اور اس پر عمل درآمد آسان نظر آتا ہے لیکن عملی طور پر تعلیم کو سکولوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں ہمہ گیر بنانے کے لیے جدوجہد کرنا زیادہ مشکل کام ہوتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ کسی بھی پالیسی کی تیاری اور عمل درآمد کے اثر کا انحصار تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز کے باہمی تعلق کے معیار اور حد پر ہوتا ہے۔ ہمہ گیر پالیسی سے متعلق کسی بھی پالیسی کے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے پالیسی سازوں اور دوسرے اہم متعلقین بشمول اساتذہ کے ایجوکیٹرز، اساتذہ، زیر تربیت اساتذہ، طلبہ، والدین/خاندان اور کمیونٹی و مذہبی رہنماؤں کے درمیان بامعنی اور پائیدار/دیرپا تعاون/رابطہ ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے ہمہ گیر تعلیم کی پالیسیز کو مؤثر انداز میں پیش کرنے اور طلبہ اور تعلیم پر بامعنی اثرات ڈالنے کے لیے پالیسیز کو واضح، جامع اور موزوں ہونا چاہیے۔

پالیسی سازوں کو ایسی تعلیمی پالیسیز کی تیاری اور عمل درآمد میں رہنمائی اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے جو مطلوبہ نتائج یعنی زیادہ ہمہ گیر تعلیم دے سکیں۔ ایڈووکیسی اس رہنمائی اور معاونت فراہم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس سے تعلیم کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو یہ موقع ملے گا کہ وہ ایسی پالیسیز کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں جو ان پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ایسا کرنے سے مؤثر پالیسیز کی تیاری میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے جن کو عملی میدان میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پالیسیوں کا تجزیہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟

پالیسی کا تجزیہ کرنا صرف پالیسی سازوں اور محققین کا کام نہیں ہوتا بلکہ اس کام میں تعلیم کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو بھی شامل ہونا چاہیے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ سرکاری وزارتوں کا عملہ، اساتذہ، اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ، اساتذہ اور سکول کمیونٹیوں کے دوسرے ارکان ایڈووکیسی کو موثر بنانے کے لیے موجودہ پالیسیز کا تجزیہ کریں اور ان کا جائزہ لیں۔

پالیسی کے تجزیے کا پہلا اقدام اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ آپ کے مخصوص تناظر/ماحول میں کون سی پالیسیز موجود ہیں۔ یہ کام سروے یا اسی طرح کے کسی دوسرے طریقے کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔

2 UNESCO. 2009. Policy Guidelines on Inclusion in Education. Paris, UNESCO, p. 14.

پالیسیز کا سروے

ایک سروے کے ذریعے تنظیموں کے پاس موجود کئی اقسام کی پالیسیز کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔مزید برآں ایک سروے کو بعد میں یہ دیکھنے کے لیے بھی استعمال جاسکتا ہے کہ کیا پالیسیز تنظیموں کے لیے یا آبادی کی سطح پر تبدیل ہوئی ہیں۔نظر ثانی شدہ یا بہتر پالیسیز کے اشارات میں ایسی تنظیموں کی تعداد شامل کی جاسکتی جنہوں نے ایک مخصوص مسئلے پر پالیسیز تیار کی ہیں یا ایسی پالیسی کی تعداد جو مؤثر پالیسی کے عناصر کے ہم آہنگ ہوں اور جن کی نشاندہی تحقیق کے جائزے۔ بنیاد پر کی گئی ہو۔

سروے میں شامل اُمور درج ذیل ہیں:۔

1۔ کیا ایک تنظیم/ادارے نے ایک مخصوص مسئلے کے متعلق باقاعدہ طور پر کوئی پالیسی تیار کی ہے؟

2۔ پالیسی کے عناصر کیا ہیں؟

3۔ پالیسی کو کیسے نافذ العمل کیا جاتا ہے؟

4۔ پالیسی کی مطلوبہ افادیت کیا ہے؟

5۔ کیا یہ پالیسی اطمینان بخش ہے؟

تجزیے کے عمل میں زیرِ غور پالیسی کے مختلف پہلوؤں کی جانچ پڑتال ضروری ہے۔جدول 1 میں ہمہ گیر تعلیم کے لیے پالیسی کے تجزیے کے عمل میں جانچ پڑتال کرنے والے پہلوؤں کا مجوزہ لائحہ عمل شامل ہے۔اسے خاص طور پر قومی پالیسیز کے تجزیے کے لیے بروئے کار لایا گیا ہے لیکن اسے مقامی سطح کی پالیسیز کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کا جائزہ لینے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3 Reisman, J., Gienapp, A. and Stachowiak, S. 2007. *A Handbook of Data Collection Tools: Companion to A Guide to Measuring Advocacy and Policy.* Organizational Research Services.

4 Adapted from EENET Newsletter No. 12. August 2008. How inclusive are national education policies and plans? EENET.

جدول۔1

(A)ہمہ گیر تعلیم کی تعریف	• کیا آپ کی پالیسیز ہمہ گیر تعلیم کی وضاحت پیش کرتی ہیں؟ • کیا یہ خصوصی ہمہ گیر تعلیم کے درمیان پائے جانے والے ابہام کو دُور کرتی ہیں؟
(B)معیاری تعلیم	• کیا آپ کی پالیسی کی بنیاد تعلیم سب کے لیے تک رسائی میں بہتری اور معیاری تعلیم میں بہتری کے درمیان باہمی تعلق کی ٹھوس سمجھ بوجھ پر رکھی گئی ہے۔ • کیا یہ اعتراف کرتی ہیں کہ اگر سکولوں میں داخلے کی تعداد بڑھانی ہے اور سکول چھوڑنے والے بچوں کی تعداد میں کمی لانی ہے تو رسائی میں بہتری کا معیار میں بہتری سے ضرور موزانہ کریں۔ • کیا یہ تسلیم کرتی ہیں کہ معیاری تعلیم کا مطلب محض کلاس روم میں تعلیم حاصل کرنا نہیں بلکہ اس کا مطلب وسیع تناظر میں تعلیم حاصل کرنا ہے؟
(C)بنیادی طریقہ	• کیا آپ کی پالیسی ہمہ گیر تعلیم کو پورے تعلیمی نظام کو تبدیل کرنے کا ایک ذریعہ سمجھتی ہیں تاکہ ہر طالب علم بہتر اور معیاری تعلیم میں شامل ہو سکے۔ • کیا پالیسیاں ایک متفقہ نظام کا ویژن پیش کرتی ہیں جن میں رسمی، غیر رسمی اور مرکزی دھارے کی تعلیم اکھٹی کام کریں؟
(D) وسائل مختص کرنا	• کیا آپ کی پالیسیز علیحدہ بجٹ کے ساتھ شمولیت اور اخراج کے مسئلے کو ایک طرف کرنے کی بجائے شمولیت بڑھانے کے لیے بجٹ مختص کر کے تعلیم کے ہر شعبے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں؟
(E) موجودہ وسائل اور استعداد کار	• کیا آپ کی پالیسیز ایسے خیالات اور مشقوں کی نشاندہی کرتی اور انھیں فروغ دیتی ہیں جو مقامی سطح پر موجود ہوں؟ یا یہ خیال کرتی ہیں کہ تمام ہمہ گیر مشقوں کا آغاز شروع سے کیا جائے یا تمام جامع طریقوں کو کہیں باہر سے لیا جائے؟ • کیا یہ پالیسیاں موجودہ قومی، علاقائی، اور مقامی کمیونٹی کے وسائل کی ترقی میں معاونت کرتی ہیں؟
(F)نگرانی اور جائزہ	• کیا آپ کی پالیسیز بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم تک رسائی اور تعلیم کے ذریعے ترقی کے حوالے سے جامع تحقیق کی معاونت کرتی ہیں؟ • کیا آپ کی پالیسی میں آپ کے مجموعی تعلیمی نظام کی شمولیت کے جائزے اور نگرانی کا فریم ورک شامل ہے؟

(G) شراکتی ڈیٹا کی جمع آوری	• کیا آپ کی پالیسی کو شراکتی طریقہ کار کے ذریعے بچوں اور بالغ افراد پر مبنی تعلیمی تحقیق پر استوار کیا گیا ہے؟
(H) اساتذہ کی تعلیم	• کیا آپ کی پالیسی ہمہ گیر تعلیم کے نظریے کے حوالے سے ملازمت سے قبل اور ملازمت کے دوران اساتذہ کی تعلیم میں حقیقی اصلاحات کرنے پر زور دیتی ہیں؟ • کیا یہ اساتذہ کے لیے معیاری ہمہ گیر تعلیم پیش کرتی ہیں؟ • کیا یہ ہمہ گیر تعلیم کے ناکافی تجربے کے ساتھ پرانے طریقوں پر تعلیم دینے والے اساتذہ کو تعلیم دینے والے مستند اداروں میں بدلتی ہیں؟
(I) لچکدار نصاب کی تیاری	• کیا آپ کی پالیسیز متعلقین کی تجاویز کی بنیاد پر نصاب میں اصلاحات لانے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں؟ • کیا یہ نصاب کی تیاری میں مقامی لچک سطح پر پیدا کرنے میں معاونت کرتی ہیں؟
(J) حقوق کے مسئلے کے طور پر جامع تعلیم	• کیا آپ کی پالیسیز جامع تعلیم کو انسانی حقوق کے مسئلے کے طور پر فروغ دیتی ہیں اور انسانی حقوق کو جامع پالیسیز کے لیے جواز کے طور پر استعمال کرتی ہیں؟

اس ایڈووکیسی گائیڈ کے درج ذیل حصے میں ہم ممکنہ ایڈووکیسی کی حکمت عملیوں اور مسائل کے حل کے ساتھ قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے تناظر میں ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے پالیسی کے مخصوص چیلنجوں کا جائزہ لیں گے۔ جب ہم ان مسائل کے حل کے لیے پالیسی کے چیلنجوں اور ایڈووکیسی کی حکمت عملیوں پر غور کریں تو ہمیں ایک اہم نقطہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ پالیسیز غیر جانبدار نہیں ہوتیں۔ پالیسی سازوں کے سماجی و ثقافتی اور سیاسی تصورات اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی پالیسی کے تجزیے کے عمل میں اپنی سماجی وثقافتی اور سیاسی سوچ کا استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے جب ہم پالیسی کے چیلنجوں کا تجزیہ اور جانچ پڑتال کرنا چاہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہم پالیسی کو تشکیل دینے والے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ساتھ تجزیے کو تشکیل دینے والے اپنے تصورات پر بھی غور کریں۔

چیلنج۔1

ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی اور سمجھ بوجھ

صورت حال کا تجزیہ

تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز میں موجود پالیسیز کی ناکافی آگاہی

بعض قومی تعلیمی نظاموں میں ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے اساتذہ کی تعلیم کے ادارے یا سکول اور پالیسیز دکھائی نہیں دیتی ہیں۔ تاہم بنیادی چیلنج متعلقہ پالیسی کی عدم موجودگی نہیں کیونکہ ہمہ گیر تعلیم کی پالیسیز اور پالیسی رہنما اصول وسیع تر تناظر میں مختلف سطحوں جیسے بین الاقوامی، علاقائی، قومی، صوبائی اور مقامی سطحوں پر موجود ہیں لیکن سب سے بڑا چیلنج یہ کہ تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز کے پاس موجودہ پالیسیز کے بارے میں ناکافی آگاہی ہے۔

ہمہ گیر تعلیم کے لیے ہمہ گیر پالیسی لائحہ عمل کی کمی

اگرچہ ہمہ گیر تعلیم کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے مختلف پالیسیز موجود ہیں لیکن یہ عموماً الگ دکھائی دیتی ہیں اور ان کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اس لیے ہمہ گیر تعلیم کے وسیع لائحہ عمل کے تحت یہ ایک دوسرے سے منسلک نہیں ہوتیں۔ جامع پالیسی کے لائحہ عمل کی کمی پالیسی کے عمل درآمد کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے اور اس سے ہمہ گیر تعلیم کے مسئلے کو جامع انداز میں حل کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔

لوگوں پر اثر انداز ہونے والی پالیسیز کے مسئلے کو نہ سمجھا جاتا ہے اور نہ ان کی حمایت کی جاتی ہے

بعض اوقات ہمہ گیر تعلیم پر مبنی پالیسیز کو تعلیم کے متعلقین جیسے اساتذہ کے ایجوکیٹرز، اساتذہ اور والدین/خاندان نہ سمجھتے ہیں اور نہ ہی ان کی حمایت کرتے ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کی ناکافی سمجھ بوجھ اور حمایت کی وجہ سے ایسی پالیسیز کی تیاری اور جائزے کے مراحل میں شامل نہیں کیا جاتا۔ پالیسی کی تیاری میں ان کی عدم شرکت کا نتیجہ نہ صرف ان پالیسیوں کی ناقص سمجھ بوجھ کی صورت میں نکلتا ہے بلکہ پالیسی پر عمل درآمد کے عمل میں بھی ان کی شرکت کم ہوتی ہے۔ ایسی صورت حال سے یہ خطرہ پیدا ہوتا ہے کہ جن پالیسیز پر عمل درآمد بہت کم ہوتا ہے یا سست روی کی جاتی ہے یا پھر سرگرمی دکھائی جاتی ہے، انھیں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بین الاقوامی، قومی اور مقامی پالیسیز میں بیان کردہ تصورات میں کمزوریاں

اگرچہ کئی بین الاقوامی، علاقائی، قومی اور مقامی پالیسیز میں ہمہ گیر تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو دکھایا جاتا ہے لیکن ان میں ہمہ گیر تعلیم کے تصورات ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے بلکہ حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے سے متصادم بھی ہوتے ہیں۔ مزید برآں ہمہ گیر تعلیم کے تصورات کی واضح اور جامع تعریفیں جو عالمی معیار کے مطابق ہیں، وہ عموماً قومی، صوبائی/ضلعی اور مقامی سطح کی پالیسیوں میں دکھائی نہیں دیتیں۔ ایسی صورت حال تعلیمی نظام اور خاص طور پر اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو جامع تعلیم پر عمل درآمد کرنے کے لیے واضح اور مربوط حکمت عملی تیار کرنے

میں مشکل پیدا کردیتی ہے۔

قومی قوانین و پالیسیز اور اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز اور اقدام میں کمزوریاں

اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کی سطح پر پالیسیز اور اقدام ایسے اداروں کی انتظامیہ اور تعلیم دونوں لحاظ سے ہمیشہ قومی قوانین اور پالیسیز کی عکاسی نہیں کرتے۔ اس سے اساتذہ کو تعلیم دینے والے اداروں کے اندر ہمہ گیر تعلیم کو خطرہ لاحق ہوجاتا ہے اور سکولوں اور کلاس رومز میں ایک معیاری طریقہ کار اپنانے کے لیے اساتذہ کو تیار کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

ایڈووکیسی کرنے سے قبل آپ اپنے ماحول کی صورت حال تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں

- کیا آپ ایسی موجودہ پالیسیز (عالمی، علاقائی، قومی اور مقامی) سے آگاہ ہیں جو ہمہ گیر تعلیم کی معاونت کرتی ہیں؟ آپ کس طرح ان کی نشاندہی کرسکتے ہیں اور ان کا جائزہ لے سکتے ہیں؟
- کیا آپ ایسی قانون سازی سے آگاہ ہیں جس میں جامع تعلیم کی پالیسی کو اہمیت دی جاتی ہے تاکہ عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو آپ متعلقہ قانون سازی کرنے میں اپنا کردار کیسے ادا کرسکتے ہیں؟
- آپ موجودہ ہمہ گیر تعلیم کی پالیسیز کو بہتر طور پر سمجھنے اور انھیں اپنے ماحول سے متعلق پالیسیز کی مقامی سطح پر تیاری میں استعمال کرنے کے لیے تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز کی کیسے معاونت کرسکتے ہیں؟
- موجودہ پالیسیز کو ہمہ گیر تعلیم کے عالمی معیار کے مطابق اپنے ماحول (مثلاً وزارت تعلیم یا آپ کے اساتذہ کو تعلیم دینے والے اداروں) میں لانے کے لیے کیسے مدد کرسکتے ہیں؟ اس عمل میں کس کو شامل کرنے کی ضرورت ہے؟ وہ اس میں بامعنی طور پر کیسے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

ایڈووکیسی کے مقاصد:

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام۔1

''ہمہ گیر تعلیم کی موجودہ پالیسیز کی بہتر آگاہی اور عالمی، قومی اور مقامی سطحوں پر پالیسیز کے مابین ہم آہنگی کی ضرورت ہے''۔

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام۔2

''تعلیم کی وزارتوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو چاہیے کہ وہ پالیسیز پر نظرثانی کریں اور ان کو ترتیب دیں نیز جب ضروری ہو تو نئی پالیسیز بنائیں تاکہ اساتذہ کی تعلیم کے ذریعے ہمہ گیر تعلیم کے جامع طریقہ کار کی معاونت کی جائے''۔

یہاں ایڈووکیسی پیغام 1 اور 2 کو پالیسی کی آگاہی بڑھانے اور پالیسی کے جائزے کے عمل کے ساتھ ساتھ پالیسی کی ترتیب، تیاری اور عمل درآمد کے عمل کی اہمیت پر زور دینے کے لیے اکٹھا کیا گیا ہے۔ پالیسی کے خلاء کو پُر کرنے کے لیے ہر سطح پر پالیسیز کی بہتر ترتیب اور اس کے ساتھ ساتھ نئی پالیسیز بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسٹیک ہولڈرز ہمہ گیر تعلیم سے تعلق رکھنے والی موجودہ پالیسیز سے آگاہ ہوں۔

پالیسی کی آگاہی، ترتیب اور تیاری کی ذمہ داری مشترکہ ہونی چاہیے۔ تعلیم کی وزارتوں کو اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق قومی پالیسی کی تیاری، ترتیب اور جائزے کی ذمہ داری ادا کریں۔ اس طرح پالیسی کے جائزے اور تیاری کے عمل میں حکومتی وزارتوں کے اندر اور باہر سے تعلق رکھنے والے مختلف اسٹیک ہولڈرز شامل ہوں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم ایک انتہائی اہم پالیسی معاملہ ہے اور ہمہ گیر تعلیم کے لیے اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کو مختلف وزارتوں کے محکموں کی شمولیت سے فائدہ ہوگا۔

اس عمل میں ریاست، صوبائی تعلیمی دفاتر، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں کی نمائندگی بہت ضروری ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کے ایک مکمل طریقہ کار کے لیے پالیسی کی ترتیب کا کام کرنے کے سلسلے میں اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور تعلیم کی وزارتوں کے درمیان باہمی اعتماد کی بنیاد پر ٹھوس تعلقات قائم کرنا بھی بہت اہم ہے۔ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو جامع تعلیم کی مخصوص پالیسیاں تیار کرنے اور ان کا جائزہ لینے کی بھی ضرورت ہے۔ اس عمل میں زیر تربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور اس کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے انتظامی عملے کو بھر پور شرکت کرنی چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی کی بامعنی اور جامع تیاری اور ان پر عمل درآمد کرنے کا انحصار اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، سکولوں اور کمیونٹیوں میں درپیش چیلنجوں کے دائرہ کار اور نوعیت کی مشترکہ آگاہی پر ہے۔

پالیسی کے جائزے اور تیاری کے لیے مناسب وقت دینے کی ضرورت ہے اور ایسا درج ذیل کے ذریعے ممکن ہوسکتا ہے:۔

- قومی اور صوبائی فورمز، ورکشاپس اور کانفرنسیں ایک ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی کی تیاری اور جائزے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے وسیع تر حلقے کو مواقع فراہم کرتے ہیں۔
- اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے اندر تعلیمی پالیسی کا مضمون پڑھا جاسکتا ہے اور زیر تربیت اساتذہ کو پالیسیز اور متعلقہ پالیسی دستاویزات کو پڑھنے، تجزیہ کرنے اور ان پر بحث کرنے کے لیے معاونت دی جاسکتی ہے۔

خواہ حکومتی وزارتیں ہوں یا اساتذہ کی تعلیمی ادارے، پالیسی کی تیاری اور جائزے کا عمل مسلسل ہونا چاہیے اور اس میں تبدیلی کی گنجائش رکھنی چاہیے۔ پالیسی کی بہتر آگاہی، تیاری اور عمل درآمد کا انحصار وقفوں وقفوں سے اس پر غور وفکر کرنے اور پھر تبدیلی لانے اور اس کے بعد مزید غور و فکر کرنے پر ہوتا ہے۔

اس عمل میں قابل رسائی دستاویزات بہت اہم ہیں۔ اگر پالیسی دستاویزات ہر سطح پر دستیاب ہوں تو مخصوص پالیسیوں کی نظر ثانی ممکن ہوسکتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو ان کو قومی اور بین الاقوامی پالیسی لائحہ عمل کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔ پالیسیوں کو قابل رسائی بنانے کا اہم جزو یہ یقینی

بنانا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے تصورات کی تمام پالیسی دستاویزات میں واضح اور مکمل طور پر وضاحت کی جائے۔ رسائی بڑھانے کے لیے پالیسی دستاویزات، لائحہ عمل اور رہنما اصول قومی اور مقامی زبانوں اور بریل میں دستیاب ہونے چاہئیں تاکہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اِن کو پڑھ اور سمجھ سکیں اور ان کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔

ہمہ گیر تعلیم کے چیلنجوں اور مسائل کی گہری سمجھ بوجھ فراہم کرنے کے لیے تعلیم و تحقیق کے پروگرام اور نگرانی اور جانچ کاری کے متعلقہ نظام بہت ضروری ہیں۔ ان کو مختلف تصورات کی عکاسی کرنی چاہیے اور تعلیمی اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا چاہیے نیز مقداری اور معیاری دونوں اقدامات بھی کرنے چاہئیں۔ اس حوالے سے ڈیٹا کی تدوین اور مسائل پر مبنی تجزیے کے تیز تر نظام بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ تحقیق کو اقدام پر مبنی ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد تحقیق برائے تحقیق کی بجائے بامعنی تبدیلیاں لانا ہو۔ اقدام پر مبنی تحقیق جامع تعلیم کی فلاسفی کا مرکزی جزو ہے اور پالیسیز اور اقدام کی ہر سطح پر جانچ کاری کا اہم طریقہ ہے۔ اقدام پر مبنی تحقیق کے طریقہ کار کا ایڈووکیسی گائیڈ۔5 میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

تحقیق کو ایڈووکیسی اور تعلیم کے دوسرے پہلوؤں کی اثر پذیری کو جانچنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر مؤثر ایڈووکیسی کے اشارات (Indicators) یہ بتاتے ہیں کہ اساتذہ کی تعلیم کے مختلف اداروں نے جامع تعلیم کے ایک جیسے تصورات، تدریسی طریقوں اور اقدام کا کس حد تک تبادلہ کیا ہے۔ اس طرح کا ڈیٹا، مشاہدوں، سروے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیرِ تربیت اساتذہ کے ساتھ انٹرویو جیسے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں مسابقتی تحقیق کے ذریعے اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-3

''پالیسی کے جائزے، مطابقت اور ترقی کے عمل میں اساتذہ کی تعلیم کے حوالے سے ہمہ گیر تعلیم کے مخصوص مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے''۔

اساتذہ کی تعلیم سے متعلق ہمہ گیر تعلیم کی واضح اور جامع پالیسیز کو ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی کے وسیع مقاصد کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے لیکن ان کو بھی اساتذہ کی تعلیم کے مخصوص مسائل حل کرنے چاہیے۔ ان مسائل میں درج ذیل شامل ہیں:۔

- زیرِ تربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی تعیناتی میں عدم مساوات (مثلاً خواتین، لسانی رنسلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں، مقامی لوگوں، دُور دراز کے علاقوں کے لوگوں اور معذور افراد کی نسبتاً کم تعداد)۔
- تدریس و تعلیم کے جامع طریقہ ہائے کار کے فروغ اور تشکیل اور مصدقہ جائزوں کے فروغ کے لیے معاونت۔
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز، زیرِ تربیت اساتذہ کے ساتھیوں کے درمیان اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں رسکول کی کمیونٹیوں کے درمیان مشترکہ ورکنگ اور بنیادی دوستی۔
- اساتذہ کے پیشہ ورانہ کام کا کلچر اساتذہ میں اعتماد اور استعداد پیدا کرتا ہے تاکہ وہ مختلف طلبہ کی معاونت کریں اور انھیں جامع طور پر پڑھائیں نیز انھیں ملازمت کے دوران پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع ملیں۔

Lao PDR کی مثال

قومی پالیسی کا تجزیہ اور تشکیل نو

2008ء میں جینوا میں جامع تعلیم پر منعقدہ یونیسکو کانفرنس کے نتیجے میں LAO PDR میں تعلیمی پالیسی کے اہم جائزے کے عمل کا آغاز کر دیا گیا۔ اس عمل کے دوران ہمہ گیر تعلیم پر ایک جامع پالیسی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ پالیسی کو عملی شکل دینے کے لیے تعلیم کا ایک آئینی قانون بنایا گیا۔

پالیسی کی تیاری کا عمل جاری ہے اور اس وقت LAO PDR اساتذہ کی تعلیم پر اپنی پالیسی کی تشکیل نو کر رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اساتذہ ہمہ گیر تعلیم اور اس کے معیار کو بہتر بنانے کی ملکی کوششوں میں مدد دینے کے لیے درکار ضروری تعلیم اور مہارتیں حاصل کریں۔ عملی طور پر اس پالیسی کی تشکیل نو کا ایک پہلو اساتذہ کی بھرتی اور ترقی کے عمل کو معیاری اور آسان بنانے پر توجہ دینا ہے۔ ماضی میں تعلیم کی فراہمی کے پیشے میں کئی ممکنہ طور طریقے استعمال کیے جاتے تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام متوقع اساتذہ کے لیے ٹیچر ایجوکیشن کی اہلیت کے کورس کرنا ضروری نہیں تھا۔ اگرچہ اس سے بعض لوگوں کے لیے اساتذہ بننا بہت آسان ہو جاتا تھا لیکن بعض اوقات اس کے نتیجے میں انتہائی غیر معیاری اساتذہ بھی سکولوں اور کلاس رومز میں آجاتے تھے۔ پالیسی کی تشکیل نو کے عمل میں اساتذہ کی ترقی اور تعیناتی کے حوالے سے زیادہ معیاری سوچ شامل ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ اساتذہ بننے کے خواہشمند افراد اساتذہ بننے سے بیشتر جامع اور اعلیٰ معیار کی تربیت حاصل کریں۔ اساتذہ کی اہلیت کے حوالے سے تشکیل نو کے عمل کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی بھرتی کو مرکزی سے نچلی سطح پر منتقل کرنے کا کام بھی ہونا چاہیے جس سے مقامی ضروریات کو زیادہ بہتر انداز میں پورا کیا جاسکتا ہے اور اس عمل کو زیادہ پائیدار بنایا جاسکتا ہے۔

پالیسی کی ترقی پر LAO PDR کے تصور کا مرکزی نقطہ نظر پالیسی کے جائزے پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ حال ہی میں ہمہ گیر تعلیم پر ایک تین روزہ ورکشاپ میں نئی قومی تعلیمی پالیسی کا جائزہ لیا گیا۔ اس ورکشاپ میں مختلف صوبوں کے شعبہ تعلیم کے افسران، وزارت تعلیم اور کھیل کے ارکان اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکاء کو پالیسی کے تجزیے کے لائحہ عمل کو بطور رہنما اصول استعمال کرنے کی اجازت دی گئی۔ (جدول-1)۔ پالیسی کے تجزیے کے اس عمل کے دوران صوبائی تعلیمی دفاتر اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے شرکاء کو قومی پالیسی کو بہتر انداز میں سمجھنے کا موقع ملا اور انھوں نے وزارت تعلیم اور کھیل کے پالیسی سازوں سے تعلیمی پالیسی اور پالیسی پر عمل درآمد کے بارے میں سوالات کیے۔ شرکاء اپنے حالات کے مطابق پالیسی پر عمل درآمد کی حکمت عملیاں تیار کرنے کے بھی قابل ہو گئے۔

5 UNESCO. 2012. Regional Expert Meeting Report: Inclusive Education through Quality Teacher Education in Asia-Pacific. Bangkok, UNESCO.

چیلنج-2

رابطہ اور تعاون واشتراک

صورت حال کا تجزیہ

حکومتی وزارتوں کے مابین ناکافی رابطہ اور تعاون واشتراک

ہمہ گیر تعلیم کے لیے تعلیم کی فراہمی کے تمام شعبوں کے مابین رابطہ ضروری ہوتا ہے۔ تعلیم کی وزارتیں جن کے پاس پالیسی اور عمل میں ہمہ گیر تعلیم کو شامل کرنے کے لیے ایک مشترکہ سوچ نہیں، وہ جامع تعلیم کے لیے سکولوں اور کمیونٹیوں کی معاونت کرنے میں غیر مؤثر ثابت ہوں گی۔ کمزور تعاون واشتراک کا نتیجہ مبہم اور متضاد پالیسیز اور اقدام کی صورت میں نکلے گا۔

تعلیم کی بعض وزارتوں میں ایک مخصوص شعبے کو ہمہ گیر تعلیم کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔ اگرچہ وزارت تعلیم کے اندر ہمہ گیر تعلیم کے لیے مخصوص شعبے کا ہونا مفید ثابت ہوسکتا ہے لیکن اس سے ہمہ گیر تعلیم کو ایک الگ شعبہ تصور کرنے کا اندیشہ پیدا ہوجاتا ہے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کی ذمہ داری محض ایک مخصوص وزارتی شعبے پر عائد ہوتی ہے۔ ایسی صورت حال سے تعاون واشتراک پیدا نہیں ہوگا اور اس سے ہمہ گیر تعلیم کے لیے پوری وزارت تعلیم میں مشترکہ ذمہ داری کے تصور کو بھی نقصان پہنچنے کا امکان ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ وزارت تعلیم اور دوسری حکومتی وزارتوں (مثلاً صحت، سماجی بہبود، یتیموں، تارکین وطن کے کارکنان، معذور افراد، خواتین وغیرہ کی وزارتیں) کے درمیان تعاون واشتراک کی کمی سے ایسے اہم مسائل کو حل کرنے کی متفقہ کاوشوں کا امکان کم ہوجائے گا جو تعلیم سے تعلق نہیں رکھتے مثال کے طور پر غربت، معذوری، ہجرت، ناقص صحت، نسلی اقلیتوں کا اخراج وغیرہ۔

غیر سرکاری اور بین الحکومتی تنظیموں، حکومتی وزارتوں، اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے مابین ناکافی تعاون واشتراک

ایک مثالی دُنیا میں شعبہ تعلیم سے تعلق رکھنے والی تمام وزارتیں، اساتذہ کی تعلیم کے ادارے اور تنظیمیں ہمہ گیر تعلیم کا فہم رکھتے ہیں اور مربوط انداز میں کام کرتے ہیں۔ بیشتر ممالک کی حقیقت یہ ہے کہ تعلیمی وزارتوں کے اندر مختلف شعبے، مختلف غیر سرکاری اور بین الحکومتی تنظیمیں اور مختلف اساتذہ کی تعلیم کے ادارے اس حوالے سے عموماً مسابقتی نظریات اور ایجنڈے رکھتے ہیں کہ کون سی تعلیمی پالیسیز اہم ہیں اور ان پر عمل درآمد کیسے کیا جائے۔ تعاون واشتراک کی اس کمی کے باعث وقت اور وسائل کے لیے مسابقت ملے جلے اور بعض اوقات متضاد پیغامات، پروگراموں کی بہتات اور دوسری نااہلیاں سامنے آئیں گی جس کا نتیجہ سکولوں میں غیر حقیقی ہمہ گیر تعلیم کی صورت میں نکلے گا۔

اس طرح کے کمزور تعاون واشتراک کا تعلق تعلیمی پالیسی کی تیاری میں تعلیم کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ناکافی مشاورت کے مسئلے کے ساتھ ہوتا ہے۔اس مسئلے پر مزید بحث ''چیلنج-3 پالیسی پر عمل درآمد'' میں کی گئی ہے۔

ایڈووکیسی میں جانے سے قبل آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- ایک ہمہ گیر تعلیمی پالیسی اوراس پر عمل درآمد میں مدد دینے کے لیے حکومتی وزارتوں کا مشترکہ اورمربوط طریقہ (وزارتوں کے اندر اور ان کے مابین) اپنانے میں کیسے معاونت کی جاسکتی ہے؟
- آپ اپنے ادارے (مثلاً حکومتی وزارت، غیر سرکاری تنظیم، اساتذہ کی تعلیم کا ادارہ) اور دوسرے ادارہ جاتی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک ہمہ گیر تعلیمی پالیسی اوراس پر عمل درآمد کے حوالے سے کیسے تعاون اوراشتراک کوفروغ دے سکتے ہیں؟ اس عمل میں شامل ہونے کے لیے آپ اپنے ادارے کے اندر اور باہر کہاں سے اورکس سے مدد لیں گے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

پالیسی ایڈووکیسی کے پیغام-4

> ''تعلیم کی وزارتوں کو اپنی واضح حکمت عملیاں تیار کرنے کی ضرورت ہے جن کے مطابق ہمہ گیر تعلیم کی ذمہ داری وزارت کے تمام شعبوں میں تقسیم کی جائے اوراس میں دوسری وزارتوں کی شمولیت بھی ہو''۔

تعلیم کی وزارتیں جن کے تمام شعبے ہمہ گیر تعلیم کے لیے کام کرتے ہیں، وہ ہمہ گیر تعلیم کی مؤثر انداز میں معاونت کرسکتی ہیں۔جب وزارت کے شعبے (مثلاً قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم، پرائمری، ثانوی اوراعلیٰ تعلیم، نصاب کی تیاری، تعلیم، تحقیق وغیرہ) ہمہ گیر تعلیم کے اہداف کا تعین کرنے اوران کو حاصل کرنے کے لیے متحرک طور پر مل جل کر کام کریں گے تو تقسیم میں تمام لوگوں کی حقیقی شمولیت ممکن ہوسکتی ہے۔پالیسی کے جائزے اوراس کی تیاری کا عمل جیسا کہ چیلنج-1 میں ذکر کیا گیا ہے، مختلف وزارتوں اور وزارت تعلیم کے اندر مختلف اداروں کو ایک جگہ لانے میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

اگرچہ مختلف وزارتی اداروں کے مابین ہمہ گیر تعلیم کے لیے مشترکہ ذمہ داری کا احساس ایک اہم مقصد ہے لیکن یہ بات بھی اہم ہے کہ ایک واضح اور مضبوط نگرانی کا نظام موجود ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر ادارہ ہمہ گیر تعلیم کی ذمہ داری لے اوراپنی ذمہ داریوں کے حوالے سے جوابدہ بھی ہو۔

تعلیم کی وزارتوں کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہمہ گیر تعلیم نہ تو وزارت کے مختلف اداروں میں معمولی حیثیت کی حامل ہو اور نہ ہی محض ایک

ادارے تک محدود ہو۔حکومتی وزارتوں کے اندر اور ان کے مابین ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی کے مسائل پر مخصوص اہداف اور جوابدہی کے واضح خطوط کے ساتھ ایک متفقہ منصوبہ پر بامعنی، موثر اور مشترکہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-5

''ہمہ گیر تعلیم کے مؤثر طریقے کا انحصار تعلیم کی وزارتوں، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور غیر سرکاری/بین الحکومتی تنظیموں کے درمیان مضبوط اور پائیدار رابطے پر ہے''۔

ہمہ گیر تعلیم کے لیے حکومتی وزارتوں، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور غیر سرکاری/بین الحکومتی تنظیموں کے مابین رابطے اور تعاون کے لیے کوشش بڑھائی جانی چاہیے۔ان کوششوں میں مشترکہ ویژن اور حکمت عملیاں وضع کرنا، نگرانی اور جانچ کاری کے مشترکہ نظام قائم کرنا اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں ہمہ گیر تعلیم کے پروگراموں کی فنڈنگ اور عمل درآمد کے حوالے سے مربوط طریقے بنانے کے لیے مل جل کر کام کرنا ہے۔

ایسے مربوط کام کی معاونت کے لیے تعلیم کی وزارتوں سے تعلق رکھنے والے پالیسی سازوں کو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو وقت دینا چاہیے تاکہ منیجرز اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے ساتھ کام کرنے کا مضبوط تعلق قائم کیا جاسکے۔اساتذہ کی تعلیم میں ضروریات اور چیلنجوں کی بہتر سمجھ بوجھ پیدا ہوسکے تاکہ ان کے حل کے لیے بامعنی پالیسیز بنانے کے لیے کام کیا جاسکے۔اس کے علاوہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے عملے اور اسٹاف کو تعلیم کی وزارتوں میں کام کرنے کا موقع دیا جاسکتا ہے تاکہ ان کو درپیش چیلنجوں کی نشاندہی کی جاسکے اور وہ متعلقہ ہمہ گیر تعلیمی پالیسیوں کی تیاری کے لیے ان کے ساتھ براہ راست (مثلاً پالیسی فورمز، ورکشاپس اور کانفرنسوں کے ذریعے) کام کریں۔

ایک مضبوط ہمہ گیر تعلیم کا نظام قائم کرنے کا انحصار محض اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور حکومتی وزارتوں کے درمیان تعلق پر موقوف نہیں۔ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو غیر رسمی تعلیم پر کام کر رہی ہیں عموماً ہمہ گیر تعلیم کی تربیت اور اقدام کا مخصوص اور وسیع تجربہ رکھتی ہیں جو تعلیم کی وزارتوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے لیے ہمہ گیر تعلیم کو فروغ دینے میں مفید ثابت ہوگا۔ایسی قومی اور مقامی پالیسیز جو جامع تعلیم کی تربیت اور اقدام کا تجربہ رکھنے والی غیر سرکاری تنظیموں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے درمیان اتحاد کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، ان کی تیاری سے ہمہ گیر تعلیم کے نظام کو تقویت مل سکتی ہے۔

پاکستان کی مثال۔علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔جامع تعلیم کی ایک کامیاب مثال

1۔ ہمہ گیر تعلیم وسیع پیمانے پر اس فلسفے پر بنیاد رکھتی ہے کہ معاشرے کا ہر فرد اپنی حیثیت میں ایک اہم مقام اور خوبی رکھتا ہے۔اگر اس کی کمزوریوں پر قابو پالیا جائے تو وہ اپنے معاشرے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پاکستان میں اس فلسفہ، نقطۂ نظر، افعال اور انتظامی ڈھانچہ کی وجہ سے ایک منفرد ادارہ ہے۔اس کا مرکزی کیمپس اسلام آباد میں واقع ہے۔علاقائی مراکز کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک موجود ہے جو پورے ملک کے ساتھ ساتھ مشرقِ وسطیٰ تک اپنے طلبہ کو تعلیمی سہولیات وخدمات فراہم کررہا ہے۔

یہ بنیادی سطح سے لے کر ڈاکٹریٹ تک کثیر الشعبہ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا فاصلاتی تعلیمی ادارہ ہے جو اُن لوگوں کو تعلیم فراہم کرتا ہے جو اپنی ملازمت، عمر یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے اپنے گھروں سے دور نہیں جاسکتے۔یہی ہمہ گیر تعلیم کا بنیادی فلسفہ ہے۔

ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے یونیورسٹی نے شعبۂ خصوصی تعلیم کے تحت کئی پروگرام اور کورسز شروع کر رکھے ہیں۔بی ایڈ اور ماسٹر لیول پر مستقبل کے اساتذہ کے لیے کورسز کا آغاز کرنے والا پہلا ادارہ ہے۔بی ایڈ ہمہ گیر تعلیم کے کورس کا بنیادی مقصد اساتذہ کو خصوصی بچوں کی ضروریات کو جانچنے، سمجھنے اور پڑھانے کی تربیت دینا ہے۔

ایم اے/ایم ایڈ پروگرام میں ہمہ گیر تعلیم کے چار مخصوص کورسز ہیں۔

1. Perspectives of Inclusive Education
2. Inclusive Education - Curriculum Adaptation
3. Inclusive Education - Adaptation in Assessment
4. School Improvement for Inclusive Education

2۔ ہمہ گیر تعلیم کے تحت یونیورسٹی کا ایک اہم شعبہ اوپن سکولنگ (Open Schooling) ہے۔اس شعبہ کے تحت اُن بالغ افراد کو بنیادی اور ثانوی تعلیم دی جاتی ہے جو ابتدائی طور پر تعلیم سے محروم رہے ہوں یا انہوں نے ابتدا ہی میں کسی مجبوری کے تحت تعلیمی سلسلے کو منقطع کر دیا ہو۔

ان افراد کے لیے Fast Track Learning Centres قائم کیے جاتے ہیں جہاں مربوط اور جامع نصاب کے ذریعے انہیں پڑھایا جاتا ہے۔اس شعبہ میں طلبہ کو فنکشنل، ابتدائی ثانوی اور ثانوی تعلیم اُن کی عمر، مقام۔معاشرتی رکاوٹوں کو بالائے طاق رکھ کر دی جاتی ہے۔

اوپن سکولز کا شعبہ

یہ شعبہ بیورو آف یونیورسٹی ایکسٹینشن اور سپیشل پروگرام/ پراجیکٹ Bureau of University Extension and Special Program/project کے تحت کام کرتا ہے۔

BUESP - Open Schooling کے اہم حصے درج ذیل ہیں:۔

a۔ کمیونٹی ایجوکیشن

b۔ بنیادی تعلیم/خواتین کی بنیادی تعلیم کا پروگرام

c۔ قلیل المدت تعلیمی پروگرام

d۔ ثانوی سکول سٹرفکیٹ

BUESP کے ویژن کے مطابق غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیم سے محروم لوگوں کو ابتدائی خواندگی سے اعلیٰ تعلیم تک تعلیمی، مہارتی اور تربیتی سرگرمیوں کے ذریعے ایسے مواقع فراہم کرنا ہے جو اُن کے معیار زندگی کو بہتر کر سکیں۔

3۔ یونیورسٹی نے عمر اصغر خان مرکز برائے ترقی کے ساتھ مل کر ''سنٹر برائے ہمہ گیر تعلیم۔ معلومات، تحقیق اور وکالت'' قائم کیا ہے۔

4۔ اور Journal of Inclusive Education کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ یہ جرنل ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے دُنیا بھر میں ہونے والی تحقیق اور نئی جہتوں کو شائع کرتا ہے۔

5۔ یونیورسٹی کا شعبہ ''فاصلاتی، غیر رسمی اور تعلیمِ مسلسل'' ہمہ گیر تعلیم کی ایک اور مثال ہے جس کے تحت فاصلاتی، غیر رسمی اور تعلیمِ مسلسل کے ماہرین کو تیار کیا جاتا ہے۔

بنگلہ دیش کی مثال

غیر رسمی تعلیم سے سیکھنا

بنگلہ دیش میں وزارت تعلیم غیر رسمی تعلیم کے شعبے میں اُمید افزء اور ہمہ گیر عملی اقدام سے سیکھ رہی ہے۔ اس سے ملک میں رسمی اور غیر رسمی تعلیم کے شعبوں کے درمیان مضبوط رابطہ قائم ہوسکتا ہے۔

بنگلہ دیش میں بعض غیر رسمی تعلیمی پروگراموں کے پاس ایسے بچوں کی غیر رسمی ہمہ گیر تعلیم فراہم کرنے کا تجربہ ہے جن کی روایتی طور پر رسمی تعلیم تک رسائی محدود ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر حالیہ تحقیق میں مطلوبہ معیار کے مطابق (ملٹی گریڈ) پڑھانے پر ڈھاکہ آشیانہ مشن UNIQUE پراجیکٹ کو غیر رسمی تعلیم میں خاص طور پر ایک خوشگوار عملی اقدام کی مثال کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ عام طور پر مطلوبہ معیار کے مطابق (Multigrade) ایک کلاس روم میں ایک ہی استاد مختلف نصاب کے طالب علموں کو ایک وقت میں پڑھاتا ہے اور UNIQUE پراجیکٹ سکول سے باہر اور محروم بچوں کو ملٹی گریڈ تعلیم کے ذریعے مرکزی دھارے کی تعلیم میں لے آتا ہے۔ پراجیکٹ قابل ترمیم نصاب اور تربیتی مواد استعمال کرتا ہے اور کثیر الثقافتی اور کثیر السانی مسائل پر خصوصی توجہ دینے کی وجہ سے خاصی شہرت رکھتا ہے۔

غیر رسمی پروگراموں جیسا کہ Unique پراجیکٹ میں اساتذہ کو پڑھانے اور سیکھنے کے ہمہ گیر طریقوں میں خصوصی تربیت تک رسائی حاصل ہوتی ہے، رسمی تعلیمی شعبے میں اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں عام طور پر دستیاب نہیں ہوتی۔ بنگلہ دیش میں وزارت تعلیم اَب غیر رسمی تعلیم کو رسمی تعلیم کے ساتھ منسلک کرنے، اساتذہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کی تربیت کے حوالے سے غیر رسمی شعبے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے اور اس تربیت (Training) کو قبل از ملازمت اور دوران ملازمت رسمی اساتذہ کے تعلیمی پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ اساتذہ تک پہنچانے کے لیے غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔

6 UNESCO. 2012. *Regional Expert Meeting Report: Inclusive Education through Quality Teacher Education in Asia-Pacific.* Bangkok, UNESCO.
7 UNESCO. 2011. *Follow-up Review of Primary Teachers Training Program in Bangladesh Final Report.* Bangkok, UNESCO.

چیلنج۔3

پالیسی کا عمل درآمد

صورت حال کا تجزیہ

پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندہ کے درمیان خلاء

جب تعلیم کے پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندہ کے درمیان خلاء موجود ہو تو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، سکولوں اور کمیونٹیوں میں حقیقی پالیسی نہیں بن سکتی۔ ایسی صورت حال میں پالیسی کے عمل درآمد کے ذمہ دار افراد میں عمل درآمد ہونے والی پالیسیز کی مکمل سمجھ بوجھ اور ذمہ داری نہیں رکھتے۔ پالیسی سازوں اور عمل درآمد کنندگان کے درمیان رابطہ نہ ہونے کا ایک نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پالیسی غیر واضح ہو جاتی ہے اور مقامی حالات سے مطابقت نہیں رکھتی اور اس کی عمل درآمد سے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، سکولوں اور کمیونٹیوں میں متوقع تبدیلیاں نہیں آسکتیں۔ پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندگان کے درمیان خلاء اس وقت پیدا ہوتا ہے جب پالیسی کی تیاری کے دوران عملی اقدامات کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔

سکولوں کی تعلیم میں مقامی کمیونٹی کی شرکت کے اعتراف اور معاونت کے لیے پالیسیز کی ضرورت

جب پالیسی مقامی کمیونٹی کی سکولوں میں تعلیم اور اساتذہ کی تعلیم میں متحرک شرکت کے حوالے سے معاون نہیں ہوتی ہیں تو پھر مقامی کمیونٹی کا تعلیم کے ذریعے حاصل کردہ علم، مہارتوں اور تجربات کے قیمتی خزانے سے محروم رہنے کا خدشہ ہو جاتا ہے۔ مزید برآں اگر مقامی کمیونٹی کے ارکان مثلاً والدین/خاندان، کمیونٹی اور مذہبی گروپس ہمہ گیر تعلیم کی معاونت نہیں کریں گے تو تمام طلبہ کے لیے تعلیم کی کامیاب معاونت کرنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

پسماندہ طبقے کے افراد اور کمیونٹی (مثلاً غربت میں زندگی بسر کرنے والے لوگ، معذور افراد، نسلی اور لسانی اقلیتیں، مقامی لوگ، تارکین وطن کارکنان، دُور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگ اور خواتین وغیرہ) عموماً اساتذہ کی تعلیم سے محروم کر دیئے جاتے ہیں یا ان کی نمائندگی نسبتاً کم ہوتی ہے اور ان گروپس سے تدریس کے پیشے میں داخل ہونے والے افراد کی معاونت کے لیے پالیسیز عموماً موجود نہیں ہوتیں اور اگر ہوتی ہیں تو کمزور ہوتی ہیں یا ان پر عمل درآمد ناقص ہوتا ہے۔

ایڈووکیسی میں جانے سے قبل آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- قابل عمل اور متعلقہ ہمہ گیر تعلیم پر ایک پالیسی تیار کرنے کے لیے آپ کے ادارہ جاتی تناظر کے اندر اور باہر پالیسی سازوں کی کیسے معاونت کی جاسکتی ہے؟
- مقامی کمیونٹی (مثلاً والدین/خاندان، کمیونٹی اور مذہبی رہنما) کو متعلقہ مقامی سطح پر جامع تعلیمی پالیسیز کی تیاری اور ان کے عمل درآمد

کے عمل میں کیسے شامل کیا جا سکتا ہے؟

- مقامی کمیونٹیوں کے علم، تجربے اور مہارت سے جامع تدریس اور تعلیم کی تیاری کے لیے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کی کیسے معاونت کی جا سکتی ہے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-6

''پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندگان کو ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی پر عمل درآمد اور واضح حکمت عملیوں کی تیاری میں درپیش چیلنجوں کی مشترکہ تفہیم کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے''۔

اساتذہ کی تعلیم کے لیے مخصوص پالیسی پر نہ صرف اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں عمل درآمد کیا جاتا ہے بلکہ تعلیمی نظام کی مختلف سطحوں پر بھی عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ اس نظام میں اساتذہ کی تعلیم اور اساتذہ کی بھرتی کے ذمہ دار وفاقی، صوبائی اور ضلعی دفاتر شامل ہیں۔ اس لیے پالیسی کی کامیاب عمل درآمد کے لیے پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندگان کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تمام مختلف سطحوں کے نمائندگان ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی اور پالیسی کے عمل درآمد کی حکمت عملیوں کی تیاری کے عمل میں اپنا کردار ادا کریں۔ مثال کے طور پر ضلع تعلیمی افسران معذور طلبہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں بھرتی کرنے کے لیے ایک قومی پالیسی تیار کرنے میں شامل ہو سکتے ہیں یا اپنے ضلعوں میں ایسی پالیسیوں کے عمل درآمد کے لیے بھرتی کی مخصوص حکمت عملیوں کی تیاری میں شریک ہو سکتے ہیں۔

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-7

''تعلیمی پالیسی میں تعلیم (بشمول اساتذہ کی تعلیم) میں تعلیم کے مقامی اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔''

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ تعلیم کے مقامی اسٹیک ہولڈرز کی شرکت ہمہ گیر تعلیمی پالیسیز کی کامیابی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ ان کی شرکت یہ یقینی بنانے میں مدد دیتی ہے کہ تعلیم مقامی کمیونٹی کی ضروریات اور تحفظات پر پورا اُترے گی۔ پالیسی میں مقامی کمیونٹی کو اثاثوں اور وسائل کی نشاندہی کرنی چاہیے تاکہ تعلیمی نظام کو استعمال میں لایا جا سکے اور انھیں قابل قدر علم، مہارتیں اور تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

اساتذہ اور سکول کے منتظمین کو مقامی کمیونٹی کے ارکان جیسا کہ والدین/خاندان کی اپنے سکولوں کے انتظام و انصرام، تدریس اور تعلیم کے عمل میں شامل کرنے کی سہولت فراہم کرنی چاہیے۔ اس حوالے سے طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی گائیڈ-5 میں تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ایسے طریقہ ہائے کار ایک پالیسی کی رسمی تشکیل سے مستفید ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر سکول اپنی کمیونٹیوں کے ساتھ مضبوط روابط قائم کرنے اور سکولوں میں دی جانے والی تعلیم میں کمیونٹی ارکان کی براہ راست شرکت کے لیے مختلف طریقے تلاش کرنے کے ذمہ دار ٹھہرائے جا سکتے ہیں۔ اس کو ایک پالیسی کے ذریعے لازمی قرار دیا جا سکتا ہے۔

پالیسیز مقامی کمیونٹی اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے درمیان بہتر تعلق قائم کرنے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں۔مثال کے طور پر ایسے علاقوں کے سکول جہاں اساتذہ کی تعلیم کے ادارے موجود ہوں، وہاں پالیسیز اس طرح کے اداروں کے ساتھ تعلق قائم کرنے میں زیادہ متحرک کردار ادا کرسکتی ہیں۔ایسا مندرجہ ذیل کے ذریعے ممکن ہوسکتا ہے:۔

- پالیسیز جو مقامی سکولوں میں کام کرنے کے لیے زیر تربیت اساتذہ کی معاونت کرتی ہیں۔
- پالیسیز جو زیر تربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی مقامی سکولوں میں رضا کارانہ کام کرنے میں معاونت کرتی ہیں۔
- پالیسیز جو مقامی سکولوں میں حاضر سروس اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں سے اضافی ٹریننگ اور اہلیت حاصل کرنے میں معاونت کرتی ہیں اور پالیسیز جو مقامی سکولوں میں حاضر سروس اساتذہ اور سکول کے انتظامی عملے کی مہمان لیکچر دینے یا دوسری صورت میں ملازمت میں آنے سے قبل اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں اپنا علم اور مہارتیں فراہم کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔

اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو طلبہ تنظیم کو فروغ دینے کے لیے بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔اس کے لیے محروم طبقات اور کمیونٹی کے طالب علموں کو اساتذہ کی تعلیم مکمل کرنے اور پھر اس کے بعد تدریسی پیشے اپنانے میں مدد دینے کے لیے پالیسیز پر عمل درآمد کرنا ضروری ہے۔مثال کے طور پر اساتذہ کی تعلیم کے ادارے ضلعی سطح کے تعلیمی دفاتر کے ساتھ مل کر ایسی تنظیموں کے ساتھ کام کرسکتے ہیں جو معذور افراد اور نسلی اقلیتوں کی کمیونٹی کے افراد کی اساتذہ بننے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور ان کی معاونت کرتی ہیں۔

بھارت کی مثال

تعلیم میں کمیونٹی کی شمولیت

شمال مغربی ہندوستان کے علاقے راجستھان میں تعلیم کو مزید ہمہ گیر بنانے کے سلسلے میں کمیونٹی کی شمولیت بڑھانے کے لیے ایک پروگرام وضع کیا جا چکا ہے۔ لوک جمبش (Lok Jumbish) نامی یہ پروگرام ایک غیر سرکاری اقدام تھا جو 1992ء میں شروع کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد مرکزی دھارے کی تعلیم کو مقامی سطح پر منتقل کرنا اور یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچے کو بنیادی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ابتداء میں اس بات کا اعتراف کیا گیا کہ اصل مسئلہ تعلیم کی فراہمی نہیں بلکہ صلاحیتوں کو استعمال میں نہ لانا ہے جس کا نتیجہ داخلوں کی کم شرح کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ حتیٰ کہ آزادی کے 50 سال بعد بھی اس علاقے کے دیہاتوں میں رہنے والے غریب لوگوں میں بہت کم پڑھے لکھے مرد و خواتین پائے جاتے ہیں۔

آغاز میں پروگرام نے نہ صرف کمیونٹی بلکہ اساتذہ کی کمیونٹی کو بھی شامل کرنے کی ضرورت کی نشاندہی کی۔ اساتذہ کا احترام اور تربیت، حوصلہ افزائی اور ترغیب کے ذریعے ان کی معاونت پر زور دیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد یہ تھا کہ کام کے ذریعے ہنر سیکھایا جانا تھا۔ اس بات کا انحصار پراجیکٹ کی محتاط رہنے اور مذاکرات اور رابطے کے کھلے ذرائع قائم کرنے کی صلاحیت پر تھا۔ شروع میں یہ واضح کرنے کی بھی ضرورت تھی کہ کمیونٹی کس نے تشکیل دی۔ پروگرام کے کارکنوں کو واضح طور پر بتا دیا گیا تھا کہ جو تعلیمی عمل سے نکل چکے ہیں، ان کو شامل کیا جائے گا۔ یہ کام ان کے بچوں کی تعلیم اور تعلیم کو درپیش مسائل پر مباحثے کے ذریعے ہونا تھا۔

اس بات کا اعتراف بھی کیا گیا تھا کہ کمیونٹی کی شمولیت اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتی جب تک پروگرام حقیقی شمولیت کو ممکن بنانے کے لیے طریقہ ہائے کار کا تعین نہیں کرتا۔ اس کے نتیجے میں لوک جمبش کے ابتدائی 2 سالوں میں سکول کی نقشہ کاری کے لیے بہتر طریقے وضع کرنے کے لیے بہترین کوششیں کی گئیں۔ اسی طرح دیہی تعلیمی کمیٹی اور بنیادی پروگرام گروپ کی تشکیل کا فیصلہ بھی ابتدائی سالوں میں کیا گیا۔

بالآخر لوک جمبش نے ایک دیہی تعلیمی رجسٹر، ایک اور رجسٹر (بلحاظ گریڈ) اور بھاون نرمان سامیتی کے نام سے عمارت کی تزئین و آرائش اور اسکول کے ماحول کے فورم کا تصور بھی تیار کر لیا۔

مذکورہ بالا عمل میں کچھ اقوال استعمال کیے گئے جن کی لوک جمبش نے پیروی کی۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- کمیونٹی کو حاصل شدہ معلومات کے تجزیے اور تمام بچوں کو تعلیم کا موقع فراہم کرنے کے لیے مختلف ذرائع اور طریقے تلاش کرنے میں شامل کرنا۔
- بے اختیار لوگوں کو شمولیت کے لیے با اختیار بنانا۔
- خواتین کو وسیع فورم میں شرکت کے لیے معلومات اور اعتماد حاصل کرنے میں مدد دینے کے لیے خاص طور پر کام کرنا۔

8 Adapted from: Ramachandran, V. 2001. Community Participation in Primary Education. Innovations from Rajasthan. *Economic and Political Weekly*. Vol XXXVI, No. 25, June 23, 2001.

- کمیونٹی سے مطالبہ کرنا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجنے اور سکول کا ماحول (مثال کے طور پر عمارات، درخت اور پانی) بہتر رکھنے کا وعدہ پورا کریں۔
- کمیونٹی کی طرف سے اساتذہ اور عمارات وغیرہ بڑھانے کے مطالبات کا مثبت جواب دینا۔
- سرکاری افسران، اساتذہ اور دوسروں کو کمیونٹی کے سامنے جوابدہ ہونا۔

آخر میں اگرچہ یہ پراجیکٹ خاص طور پر تعلیمی پالیسی پر زور نہیں دیتا لیکن یہ بتاتا ہے کہ کیسے مقامی کمیونٹی کو تعلیمی نظام کے تجزیے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-8

"مقامی تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز کو تعلیمی پالیسیز کی تفہیم، تیاری وفروغ کے عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے"۔

مقامی تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز کے موجودہ پالیسیز کی تفہیم، فروغ اور نئی پالیسیوں کی تیاری میں براہ راست شمولیت کے واضح فوائد ہیں۔ اگر اسٹیک ہولڈرز بشمول ٹیچر، ایجوکیٹرز، والدین اور خاندان، ضلعی تعلیمی افسران، سپروائزر، سینئر اساتذہ، اساتذہ، زیرتربیت اساتذہ، اور بچے واقعی یہ سمجھتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ وہ ان پالیسیز میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں جو زندگی پر اثر انداز ہوتی ہیں تو ایسی پالیسیز کی اہمیت بڑھ جاتی ہے اور ان پر عمل درآمد کے امکانات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ مزید برآں پالیسیز کی تیاری میں مقامی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا ایسی پالیسیز کو زیادہ سے زیادہ موثر اور بامعنی بنانے کے لیے ایک اچھی حکمت عملی ہے۔

چیلنج-4

سماجی ومعاشی پالیسی

صورت حال کا تجزیہ

حقیقی ہمہ گیر تعلیم اور تعلیمی پالیسیز کے حوالے سے مارکیٹ پر مبنی طریقوں کے درمیان عدم مطابقت

تعلیم کے حوالے سے مارکیٹ پر مبنی طریقے میں تعلیم کو ایک مارکیٹ نما جگہ میں رکھا جاتا ہے جہاں کامیابیاں مسابقت کے ذریعے حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ مارکیٹ پر مبنی طریقے میں تعلیم کو محض ممکنہ معاشی فوائد کی بناء پر اہمیت دی جاتی ہے جبکہ اس کے سماجی فوائد کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ شواہد بتاتے ہیں کہ مارکیٹ پر مبنی تعلیمی پالیسیز سے تعلیم میں انصاف کے حوالے سے تعلیم کے سماجی پہلوؤں کی قیمت پر عموماً غیر متوقع نتائج

09 Colclough, C. 1993. Who should learn to pay? An assessment of neo-liberal approaches to education policy, in Colclough, C. and Manor, J. (eds). *States or Markets?: Neo-Liberalism and the Development Policy Debate.* Oxford, Oxford University Press.

10 Rizvi, F. and Lingard, B. 2006. Globalization and the Changing Nature of the OECDs Educational Work. In Lauder, H., Brown, P., Dillabough, J., and Halsey, A. H. (eds). *Education, Globalization and Social Change.* Oxford, Oxford University Press. Robertson, S. L. 2005. Re-imagining and rescripting the future of education: global knowledge economy discourses and the challenge to education systems. Comparative Education, 41:2, pp. 151-70.

سامنے آتے ہیں۔ تعلیم کو بنیادی انسانی حقوق کے طور پر دیکھنے سے تعلیم بطور عوام کی فلاح کا تصور سامنے آتا ہے جبکہ مارکیٹ پر مبنی تعلیم جامع تعلیم کے خلاف کام کرتی ہے۔

ایڈووکیسی کے مقاصد

پالیسی ایڈووکیسی کا پیغام-9

"قومی تعلیمی پالیسی مفاد عامہ کے نظریہ تعلیم کی بنیاد پر تشکیل دینی چاہیے اور مارکیٹ پر مبنی طریقے کو ان میں ہرگز شامل نہیں کرنا چاہیے۔ یہ پالیسیز نظم ونسق (Governance) اور فنڈنگ قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر کی عکاسی کرتی ہوں"۔

ہمہ گیر تعلیم کا تصور یہ ہے کہ تعلیم کا حصول انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک مفاد عامہ ہے۔ ہمہ گیر تعلیمی نظام قائم کرنے کے لیے تعلیمی اور متعلقہ معاشی پالیسی کو اس تصور کی معاونت کرنی چاہیے۔

قومی اور صوبائی پالیسی سازوں، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، اساتذہ اور سکولوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کی جائے تاکہ وہ اس تصور کی فروغ دینے اور ہمہ گیر تعلیم کے چیلنج (درپیش مسائل) کو حل کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں۔ ہر سطح کی پالیسی کو اس طرح کے مشترکہ طریقوں کے ذریعے فروغ دینا چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے اساتذہ کی تعلیم کے ادارے اساتذہ کی یونین (ان ممالک میں جہاں یونین موجود ہوتی ہیں) اور تعلیم پر مبنی بین الحکومتی (یونیسکو، یونیسیف اور عالمی بینک وغیرہ) اور غیر سرکاری تنظیموں کے مابین اشتراک ہوسکتا ہے۔

تعلیم کے لیے مناسب رقم مختص کرنا ضروری ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل کے لحاظ سے اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے لیے زیادہ مخصوص فنڈنگ ضروری ہے۔

- معذور طلبہ، نسلی و لسانی اقلیتوں اور دُور دراز دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی معاونت اور تعیناتی کے حوالے سے زیادہ ہمہ گیر اساتذہ کے تعلیمی اداروں کی معاونت کرنا۔ پسماندہ افراد (مثلاً معذور افراد، غریب، نسلی اقلیتیں، دُور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگ وغیرہ) کے مخصوص گروپس کے لیے بنائی گئی فنڈنگ سکیموں کا مقصد عمومی طور پر سماجی اور تعلیمی شمولیت میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔
- اساتذہ کی غیر رسمی تعلیم کے پروگرام اور قبل از ملازمت اساتذہ کے رسمی اداروں کے درمیان اشتراک وتعاون میں مدد دینا۔
- پیشہ ورانہ اساتذہ کے کلچر کو فروغ دینا جس میں موجودہ پیشہ ورانہ ترقیاتی مواقع اور بہتر تنخواہ تک رسائی شامل ہے۔

11 For analysis of the negative impacts of market driven approaches to education policy on teachers, see, for example: Vongalis, A. 2004. Global Education Policy Directives: Impact on Teachers from the North and South. *International Education Journal.* 5(4), pp. 488-501.

آپ یہ کیسے بتائیں گے کہ ایڈووکیسی ایک مثبت اثر رکھتی ہے

ایڈووکیسی گائیڈ-1 میں واضح کیا گیا ہے کہ ایڈووکیسی کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے آپ عمل کی نگرانی اور اپنے کام کے مؤثر ہونے میں مدد دینے کے لیے اشاریے بھی بنائیں گے۔ ان اشاریات (Indicators) کا دارومدار آپ کے ایڈووکیسی مقاصد کی تفصیل پر ہوگا۔ اشاریے جیسا کہ منصوبے ایک شراکتی عمل ہے جس میں مختلف متعلقین شامل ہوتے ہیں، ان کے ذریعے اشارات بنائے جاتے ہیں۔

درج ذیل فہرست میں بعض ممکنہ اشارات تجویز کیے گئے ہیں۔ ایڈووکیسی جو پالیسی میں بہتری لانے میں مدد دیتی ہے تا کہ حکومتی وزارتوں، صوبائی اور ضلعی سطح کے تعلیمی حکام، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں کو ہمہ گیر تعلیم کے لیے بہتر انداز میں تیار کیا جا سکے۔ اس وقت مؤثر ثابت ہوئی جب۔

- بین الاقوامی، قومی اور مقامی سطح کے ہمہ گیر تعلیمی پالیسیز متوازن ہوتی ہیں اور حکومتی وزارتوں، صوبائی و ضلعی تعلیمی دفاتر، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں کے اسٹیک ہولڈرز ان پالیسیز اور ان کے عملی مضمرات سے آگاہ ہوتے ہیں۔
- تعلیم کی وزارتیں اور اساتذہ کی تعلیم کے ادارے پالیسیز پر مل کر کام کرتے ہیں جس سے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ اساتذہ کی تعلیم ہمہ گیر ہو۔
- تعلیمی اور متعلقہ پالیسی کے جائزے اور ترقیاتی عمل سے خاص طور پر اساتذہ کی تعلیم میں ہمہ گیر تعلیم کا مسئلہ حل کیا جاتا ہو۔
- تعلیم اور دوسری متعلقہ حکومتی وزارتیں (مثلاً صحت اور سماجی خدمات) مشترکہ ویژن ہمہ گیر تعلیم اور ہمہ گیر تعلیم کے لیے مشترکہ اداروں کے درمیان طریقوں (پالیسی دستاویزات اور اقدام دونوں لحاظ سے) کی تفہیم کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔
- ہمہ گیر تعلیم کی پالیسی کی تیاری، جائزے اور عمل درآمد کے عمل میں حکومتی وزارتوں، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، صوبائی اور ضلعی تعلیمی دفاتر اور غیر سرکاری اور بین الحکومتی تنظیموں کے درمیان تعاون و اشتراک ضروری ہوتا ہے۔
- پالیسی سازوں اور پالیسی عمل درآمد کنندگان نے پالیسی پر عمل درآمد کے راستے میں درپیش مشکلات اور مسائل کی مشترکہ تفہیم حاصل کر لی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے حل کے لیے واضح حکمت عملی وضع کر لی ہیں۔
- اساتذہ کی تعلیم کے مختلف ادارے جامع تعلیم پر ملتے جلتے تصورات کمرہ جماعت کے طریقوں اور رواج کا باہمی تبادلہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح کا ڈیٹا اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ کے ساتھ انٹرویو، سروے اور مشاہدات جیسے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں مسابقتی تحقیق کے ذریعے اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔
- تعلیمی پالیسی۔ تعلیم بشمول اساتذہ کی تعلیم میں مقامی اسٹیک ہولڈرز (مثلاً سکول کمیونٹی) کی متحرک شمولیت کی معاونت کریں۔
- مقامی تعلیمی اسٹیک ہولڈرز تعلیمی پالیسیز کی تفہیم، تیاری اور فروغ کے عمل میں شامل ہوتے ہیں۔
- اس بات کا ادراک ہے کہ تعلیم کے حوالے سے مکمل طور پر مارکیٹ پر مبنی طریقے جو تعلیم کو بطور معاشی فوائد سمجھتے ہیں۔ حقیقی سماجی اور تعلیمی شمولیت کے خلاف کام کرتے ہیں۔
- تعلیمی نظام کے اندر تمام سطحوں پر تعلیم کے لیے مناسب رقم مختص کی گئی ہے۔

ضمیمہ

اس جدول میں ہم مندرجہ بالا چیلنج (درپیش مسائل) میں مذکورہ ہر ایک ایڈووکیسی پیغام کے لیے ممکنہ اہداف تجویز کرتے ہیں۔ یہاں اس بات کی گنجائش بھی موجود ہے کہ اس حوالے سے آپ خیالات/افکار پیش کریں کہ اپنے تناظر میں آپ کس طریقوں اور میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے ان پیغامات کی ترویج کر سکتے ہیں۔ آپ کو اپنے ہم منصبوں اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے عمل کے ذریعے یہ افکار/خیالات پیش کرنے چاہیے۔ اس کے علاوہ ایڈووکیسی اور طریقوں/میڈیا پر مشورہ ایڈووکیسی گائیڈ-1 میں مل سکتی ہے۔

ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے	یہ کس کو سننے کی ضرورت ہے	آپ اپنے تناظر میں اس پیغام کو کیسے آگے پہنچا سکتے ہیں؟
ہمہ گیر تعلیم پر موجودہ پالیسی کی آگاہی اور بین الاقوامی، قومی اور مقامی سطحوں پر پالیسی کے درمیان بہتر توازن کی ضرورت ہے۔	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔مقامی/صوبائی تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔ٹیچر ایجوکیٹرز ۔زیر تربیت اساتذہ ۔کمیونٹی اور غیر سرکاری تنظیمیں	
تعلیم کی وزارتوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو پالیسی کے جائزے اور ان کو متوازن رکھنے اور جب ضروری ہوئی پالیسی تشکیل دینے کی ضرورت ہے تاکہ اساتذہ کی تعلیم میں ہمہ گیر تعلیم کے ایک جامع نظریے کی معاونت کی جا سکے۔	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز	
پالیسی کے جائزے، توازن اور تیاری کے عمل میں اساتذہ کی تعلیم کے لیے مخصوص ہمہ گیر تعلیم کے مسائل حل کرنے کی ضرورت ہے۔	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز	

آپ اپنے تناظر میں اس پیغام کو کیسے آگے پہنچا سکتے ہیں؟	یہ کس کو سننے کی ضرورت ہے	ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے
	۔متعلقہ وزارتوں کا عملہ (مثلاً صحت، سماجی بہبود، خواتین، خزانہ)	تعلیم کی وزارتوں کو واضح حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت ہے جن میں ہمہ گیر تعلیم کے لیے ذمہ داریاں تعلیم کے علاوہ دوسری وزارتوں کی شمولیت کے ساتھ وزارتوں کے تمام اداروں میں تقسیم کی گئی ہوں۔
	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔غیرسرکاری/بین الحکومتی تنظیموں کا عملہ	ہمہ گیر تعلیم پر موثر طریقے کا انحصار تعلیم کی وزارتوں، اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور غیرسرکاری/بین الحکومتی تنظیموں کے درمیان مضبوط رابطے پر ہوتا ہے۔
	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کا عملہ۔ ۔غیرسرکاری/ بین الحکومتی اداروں کا عملہ	''پالیسی سازوں اور پالیسی کے عمل درآمد کنندگان کو ہمہ گیر تعلیمی پالیسی کے عمل درآمد میں مشکلات اور مسائل کی مشترکہ تفہیم حاصل کرنے اور ان کے حل کے لیے واضح حکمت عملی وضع کرنے کے لیے مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔''
	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کا عملہ۔ ۔مقامی تعلیمی اسٹیک ہولڈرز بشمول سکول کمیونٹیوں کے ارکان	''تعلیمی پالیسی کو تعلیم بشمول اساتذہ کی تعلیم کے مقامی تعلیمی اسٹیک ہولڈرز کی سپورٹ کرنی چاہیے۔''
	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان ۔ٹیچر ایجوکیٹرز	''مقامی تعلیمی اسٹیک ہولڈرز کو تعلیمی پالیسی کی تفہیم، تیاری اور فروغ کے عمل میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔''

ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے	یہ کس کو سننے کی ضرورت ہے	آپ اپنے تناظر میں اس پیغام کو کیسے آگے پہنچا سکتے ہیں؟
''قومی تعلیمی پالیسی کو تعلیم بطور مفاد عامہ کے نظریے کی بنیاد پر تشکیل دینا چاہیے اور ان کو مکمل طور پر مارکیٹ کی بنیاد کے طریقے کے مطابق تشکیل نہیں دینا چاہیے۔ طرز حکمرانی/نظم ونسق اور فنڈنگ قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر اس کی عکاسی کرتے ہوں۔''	۔وزارت تعلیم کا عملہ ۔صوبائی اور مقامی سطح کے تعلیمی حکام ۔اساتذہ کے تعلیم کے اداروں کے سربراہان۔	

فرہنگ (Glossary)

الفاظ	معانی
Advocacy	ایڈووکیسی
Stakeholders	اسٹیک ہولڈرز
Variety	تنوع
Teacher Educator or Teacher Educators	اساتذہ کے ایجوکیٹر یا ایجوکیٹرز
Policy	پالیسی
Policies	پالیسیز
Director	ڈائریکٹر
Manual	مین?ل
Millennium Development Goals	میلنیم ترقیاتی اہداف
Donors	ڈونرز۔عطیہ دہندگان
Challenge	چیلنج۔مسئلہ
Advocacy Guide	ایڈووکیسی گائیڈ
Vision	ویژن
Module	ماڈیول
Series	سیریز۔سلسلہ
Table	جدول
Computer Software	کمپیوٹر سافٹ ویئر
Gender Discrimination	صنفی تفریق
Handouts	ہینڈ آوٹس
Indicators	اشارات
Check list	پڑتالی فہرست
Documentation	دستاویز کاری
Inclusive Practice	ہمہ گیر عمل
Collaborative Methods	شراکتی طریقے

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے 5 ایڈووکیسی گائیڈز کی سیریز

ایڈووکیسی گائیڈ۔1 تعارف

اس تعارف میں ایڈووکیسی کی گائیڈوں کے تناظر کے ساتھ ساتھ ان کی تیاری کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔اس میں اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ موثر ایڈووکیسی کیسے ہوتی ہے، اسے کون کرسکتا ہے اور اسے کیسے انجام دیا جاسکتا ہے۔یہ تعارف پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے کتابچوں کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔2 پالیسی

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع پالیسیز کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

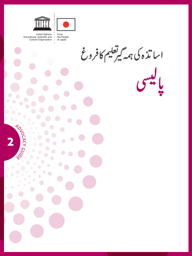

ایڈووکیسی گائیڈ۔3 نصاب

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ وہ ہمہ گیر نصاب کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔4 مواد

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی و تدریسی مواد کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

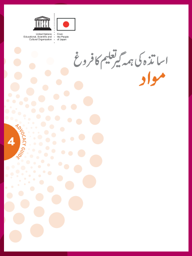

ایڈووکیسی گائیڈ۔5 طریقہ کار

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

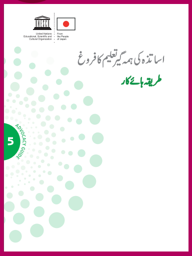

یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ
ای میل: appeal.bgk@unesco.org
ویب سائٹ: www.unesco.org/bangkok
ٹیلی فون: +66-2-3910577
فیکس: +66-2-3910866